



جب تک میں تم میں چھوڑ رکھوں تم بھی مجھ چھوڑ رکھو (اور بجا سوالات نہ کرو)؛ کیونکہ تم سے پہلے کی امتیں (غیر ضروری) سوالات کرنے اور اپنے انبیا سے اختلاف کرنے کی وجہ سے تباہ ہو گئیں

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تک میں تم میں چھوڑ رکھوں تم بھی مجھ چھوڑ رکھو (اور بجا سوالات نہ کرو)؛ کیونکہ تم سے پہلے کی امتیں (غیر ضروری) سوالات کرنے اور اپنے انبیا سے اختلاف کرنے کی وجہ سے تباہ ہو گئیں چنانچہ جب میں تم میں کسی چیز سے روکوں تو تم اس سے دوری اختیار کرو اور جب میں تم میں کسی بات کا حکم دوں تو اسے طاقت بھر بجا لاؤ"

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شرعی احکام کی تین قسمیں ہیں: وہ احکام جن سے خاموشی برتی گئی ہے، نواہی، اوامر جہاں تک پہلی قسم یعنی ان احکام کا تعلق ہے، جن کے بارے میں شریعت خاموش ہے، کوئی حکم وارد نہیں ہوا ہے، تو یاد رہے کہ اشیا میں اصل عدم وجوب ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں اس اندیشہ کے تحت کہ میں وجوب یا تحریم نازل نہ ہو جائے، کسی ایسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا ضروری تھا، جو سامنے نہ آئی ہو کیوں کہ اللہ نے بندوں پر رحمت کے طور پر اسے چھوڑ رکھا تھا لیکن آپ کی وفات کے بعد سوال اگر فتویٰ لینے یا دین کے ضروری مسائل کا علم حاصل کرنے کے ارادے سے کیا جائے، تو نہ صرف یہ کہ جائز، بلکہ مامور ہے لیکن سوال اگر تعنت اور تکلف کے طور پر ہو، تو اس حدیث کی رو سے اس طرح کا سوال کرنا منع ہوگا کیوں کہ اس طرح کا سوال بالآخر اسی طرح کی صورت حال پیدا کر سکتی ہے، جو بنی اسرائیل کے لیے پیدا ہوئی تھی وہاں یہ تھا کہ ان کو ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا تھا ایسے میں اگر کوئی بھی گائے ذبح کر دیتے، تو حکم کی تعمیل ہو جاتی، لیکن انہوں نے بال کی کھال نکالنے شروع کی، تو ان کے لیے رائے تنگ ہوتی جلی گئی دوسری قسم منہیات کی ہے یعنی وہ کام جن کے چھوڑنے والے کو ثواب ملا گا اور کرنے والے کو سزا ہوگی لہذا اس طرح کے کاموں سے دور رہنا واجب ہے تیسری قسم اوامر کی ہے یعنی وہ کام جن کے کرنے والے کو ثواب ملا گا اور چھوڑنے والے کو سزا اس طرح کے کاموں کو، جب تک قدرت ہو، کرنا واجب ہے

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4295>